السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا روزے دار کے لیے رمضان میں دن کے وقت روزے کی حالت میں ٹوتھ پسٹ استعمال کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ یہ احتیاط کی جائے کہ اسے نگلنے نہ پائی۔ جس طرح روزہ دار کے لیے دن کے ابتدائی اور آخری حصہ میں مسواک کرنا جائز ہے اسی طرح ٹوتھ پسٹ یا منجن وغیرہ استعمال کرنا بھی جائز ہے۔ بعض اہل علم نے زوال کے بعد مسواک کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے مگر یہ ایک مرجوع قول ہے اور صحیح بات یہی ہے کہ کسی وقت بھی مسواک کرنا مکروہ نہیں ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے عموم کا یہ تقاضا ہے:

(السواک مطہرة للفم مرضاہ للرب) (سنن النسائی' الطہارة' باب الترغیب فی السوال' ح: 5)

''مسواک کرنا منہ کی صفائی وپاکیزگی اور رب کے راضی ہونے کا سبب ہے۔''

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے:

(لولاان اشق علی امتی لامرتہم بالسواک مع کل صلاة) (صحیح البخاري' الجمعة' باب السواک یوم الجمعة' ح: 887 وصحیح مسلم' الطہارة' باب السواک' ح: 252)

''اگر امت کے مشقت میں پڑ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔''

(ہر نماز میں تو ظہر اور عصر بھی شامل ہیں اور یہ زوال کے بعد ہیں۔ (لہذا معلوم ہوا کہ زوال کے بعد مسواک کرنا بھی مکروہ نہیں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 179

محدث فتویٰ